میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ شام

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

بدھ، 11 جمادی الثانی، 1441ھ | 05/02/2020 | نمبر:03/ 1441 AH

پریس ریلیز

چھ ماہ گزر گئے لیکن آزاد کرائے گئے علاقوں کے داعی اور معززین اب تک الجولانی کی جیلوں میں قید ہیں

ترک حکومت خلافت کے داعیوں کے زبردست کام سے پریشان تھی جنھوں نے 'سوچی کانفرنس' اور اس کی سب سے خطرناک شقوں جیسے کہ "بین الاقوامی سڑکوں کو کھولا جائے" کو روکنے پر توجہ مرکوز کی تھی، خصوصاً جب علاقے کے کئی معززین سے اس مہم میں رابطہ ہوا اور اس دوران حزب التحریر نے اس سڑکوں پر کئی جگھوں پر مظاہرے کئے اور نام نہاد معاہدے کی "ضامن ترک پوائنٹس" کے کئی وزٹ کیے اور ایک کانفرنس منعقد کی جس میں سیکڑوں معززین نے شرکت کی اور اور انقلاب کی صورتحال پر تبادلہ خیال اور بات چیت کی؛ اور حزب نے اس مسلسل تباہی کے سلسلے کو ختم کرنے کے لئے مناسب حل پیش کیے، جس کے بعد علاقے کے معززین نے کئی بیانات جاری کیے جس سے پریشان ہو کر ترک حکومت اپنے ایک آلہ کار (الجولانی) کو آزاد کرائے گئے علاقوں کے حزب التحریر کے اراکین اور معززین کے خلاف حرکت میں لائی۔ انہوں نے مخالفانہ کارروائیوں کے سلسلے کا آغاز حزب التحریر کے میڈیا آفس کے سازوسامان کو قبضے میں لینے سے شروع کیا۔

اس کے بعد درجنوں خلافت کے داعی اور معززین کو گرفتار کرنے کی مہم شروع کی گئی جس کے دوران سیکیورٹی اہلکاروں نے بدترین مجرمانہ افعال اختیار کیے اور چھاپوں اور گرفتاریوں کے عمل کے دوران براہ راست فائرنگ کی گئی جیسا کہ کللی کے علاقے میں واقع پیش آیا تھا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ یہ ظالمانہ اقدامات صرف تحریر الشام کی جانب سے ہی نہیں کیے جا رہے بلکہ جتنے بھی گروہ ریاستی انٹیلی جنس سے منسلک ہیں ان سب نے یہی طرز عمل اپنایا ہوا ہے۔ اس سے پہلے داعش نے حزب التحریر کے اراکین کو گرفتار اور انہیں حراساں کیا تھا یہاں تک کہ کچھ اراکین کو جان سے ہی مار ڈالا تھا۔ اسی طرح فیلق الرحمن، غوطہ میں جیش السلام، صقور الشام بریگیڈ اور دیگر کئی گروہوں نے، جو بین الاقوامی انٹیلی جنس ایجنسیوں کے ہاتھوں کا کھلونہ بننے کے لیے تیار ہیں، خلافت کے داعیوں اور ہر سچ بات کرنے والے شخص کے خلاف ظالمانہ طرز عمل اختیار کیا تھا۔

اسلام کے مسکن شام کے مسلمانو! چھ ماہ سے زائد کا عرصہ گزر چکا ہے اور اب تک خلافت کے داعی اور آزاد کرائے گئے علاقوں کے معززین جیلوں میں ہیں جیسے کہ انہوں نے سڑکوں اور گلیوں مین پر بنائی گئی رکاوٹوں پر مسلمانوں کو قتل کیا ہے! جیسے کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے نام نہاد حمایتی ممالک کی انٹیلی جنس اداروں کی معاونت سے آزاد کرائے گئے علاقے جابر بشار کو واپس کر دیے، یا یہ وہ لوگ ہیں جو شام کے لوگوں پر ٹیکس اور ڈیوٹیاں لگا کر انہیں حراساں کرتے ہیں! جیسے کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے 'ساحل' کی جنگ نہیں ہونے دی اور یک سمتی جنگ پر قائم رہے! جیسے کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے جابروں سے آزادی کیلئے لڑنے والے گروہوں کو طاقت و اثرورسوخ کے حصول کے لیے لڑنے والے گروہوں میں تبدیل کیا ہو! اور جیسے کہ یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے ظلم، تشدد، قید اور قتل کرنے کی پالیسی اپنا رکھی ہو!!

اسلام کے مسکن شام کے مسلمانو! آپ روسی حکومت اور دوسری حکومتوں کے مجرمانہ افعال سے باخبر ہیں، یہ وہ جرائم ہیں جن کا نشانہ بننے سے کوئی مسجد، اسکول، بیکری، گھر یہاں تک کہ قید خانے بھی محفوظ نہیں ہیں، اور آپ سب یہ جانتے ہیں کہ جیلوں کو نشانہ بنانے کا مسئلہ آج پیدا نہیں ہوا ہے۔ ادلب کی مرکزی جیل کو ایک سے زائد بار نشانہ بنایا گیا اور سیکڑوں قیدیوں اور ان کے رشتہ داروں، خواتین اور بچوں کو قتل کر دیا گیا جو اپنے شوہر اور والدین سے ملنے آئے تھے۔ دوسری جیلوں کو بھی نشانہ بنایا گیا اور اس بات سے سب باخبر ہیں اس گروہی نظام کے تحت آزاد کرائے گئے علاقوں کی جیلوں میں ظلم، غنڈہ گردی اور حق کی آواز کو بند کرانے کی پالیسی پر عمل کیا جاتا ہے۔ یہ معاملات اور واقعات بڑھتے چلے جا رہے ہیں کہ اب ان کو شمار کرنا بھی ممکن نہیں رہا۔ ان گروہوں کے ذریعے تمام علاقوں میں مخلص لوگوں کو گرفتار کرنے، انہیں جیلوں میں رکھنے اور پھر آزاد علاقوں پر عمومی

بمباری؛ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ سب کچھ جانتے بوجھتے قتل کرنے اور علاقوں سے دستبرادی پر مجبور کرانے کے مترادف ہے، جیسا کہ اچانک اور فوری طور پر علاقوں کو خالی کر دینے کا سلسلہ ڈھکا چھپا معاملہ نہیں، اور اس طرح یہ ممکن ہو جاتا ہے کہ جیلیں شام کے جابر، بشار، کے ہاتھوں میں چلی جاتی ہیں۔

اس طرح ہر ایک کو گروہی نظام کے تحت بنائی گئی جیلوں میں قید مظلوم قیدیوں کی رہائی کے لیے حرکت میں آنا چاہیے، اور ہر ایک مخلص کو اپنی حیثیت سے قطع نظر ایک موقف اپنانا چاہیے؛ تو اسے گروہوں کے رہنماؤں کو اپنے فیصلے نام نہاد حمایتی ریاستوں کے دباؤ سے آزاد رہتے ہوئے کروانے کے لیے کام کرنا چاہیے اور مجرم حکومت کے خاتمے اور اسلام کی حکمرانی کے لیے آگے بڑھنا چاہیے جس میں کسی پر ظلم نہیں ہوتا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، **وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ** "اور ان سے کہہ دو کہ عمل کئے جاؤ۔ اللہ اور اس کا رسول اور مومن (سب) تمہارے عملوں کو دیکھ لیں گے۔ اور تم غائب وحاضر کے جاننے والے (اللہ واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب تم کو بتا دے گا "(التوبہ 9:105)۔

ولایہ شام میں حزب التحریر کا میڈیا آفس